Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۴۳۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۸ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ ۴ فتح ۱۳۵۲ ہش ۴ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۷۵

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۳ ماہ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۳ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے - آمین

ربوہ - ۲ فتح - کل یکم فتح بروز ہفتہ بعد نماز عصر ایوان محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اپنے سابق صدر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی۔ اس موقعہ پر تلاوت قرآن مجید کے بعد مکرم مولوی اللہ بخش صاحب شاہد مہتمم مجلس مرکزیہ نے سپاسنامہ پیش کیا جس کے جواب میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے خطاب فرمایا جو بیش قیمت نصائح پر مشتمل تھا۔ اجتماعی دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ (قدرے تفصیلی روداد آئندہ شائع کی جائیگی)

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اتوار مورخہ ۲۳/۱۲ سے تا اطلاع ثانی حضور عام ملاقات بوجہ اہم مصروفیات جلسہ سالانہ نہ ہو سکے گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے معرفت میں ترقی ہوگی اور جماعت کے تعلقات اخوت مستحکم ہونگے

احباب جلسہ میں ضرور تشریف لائیں اور ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں!

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقاتِ اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کیلئے تیار ہو رہے ہیں اور اسلام کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں۔ چنانچہ انہیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دینِ اسلام قبول کر چکے مگر اسلام کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو! یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونیوالی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اسکو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اسکے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اسکی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک سکیم

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو یوں مخاطب فرمایا:-

"وہ خدا جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے وہ ہمیں قربانیاں پیش کرنے کی توفیق بھی عطا فرماتا ہے"

یہ تحریک "خدا تعالیٰ کی عظمت کے قیام کے لئے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار دلوں میں قائم کرنے کیلئے فرمائی تھی۔ اب اس تحریک کے اختتام کا وقت ہے۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے صدقی صد وعدے پورے ہونے چاہئیں تاکہ اسکے بعد آپ اپنا قدم اور آگے بڑھا سکیں۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز:- "لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں اور لازمی ہیں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء) (ناصر) المال ربوہ

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبدالحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲ ماہ فتح ۱۳۵۲ھ

رسید مژدہ کہ ایّام نو بہار آمد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہ مبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جنہیں بجا طور پر اسلام اور احمدیت کے چمنستان میں بہار کی آمد قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ ایک دفعہ پھر شمعِ اسلام کے پروانے حضرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دلی ذوق و شوق کے ساتھ والہانہ رنگ میں اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے ایمان و اخلاص کا مظاہرہ کریں گے۔ انہیں اجتماعی دعاؤں اور عبادتوں کی توفیق ملے گی اور وہ اپنے امام اور خلیفۂ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کر کے آپ کے بصیرت افروز اور زندگی بخش خطابات سے مستفید ہوں گے اور غلبۂ اسلام کی عظیم آسمانی مہم کے سلسلے میں امسال خدائی تائید و نصرت کے جو نشانات ظاہر ہوئے ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان و معرفت میں ترقی کریں گے اور دنیا میں تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر آئندہ سال کے لئے جو مہتم بالشان پروگرام اُن کے سامنے رکھے جائیں گے، ان کا علم حاصل کر کے قربانی، ایثار اور فدائیت کے نئے جذبات و عزائم سے سرشار ہو کر واپس لوٹیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

جو احباب جماعت التزام کے ساتھ ہر سال جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارا یہ مقدس اجتماع کس طرح غیر معمولی طور پر آسمانی برکات و انوار کا مہبط ہوتا ہے۔ اور کس طرح حیرت انگیز رنگ میں اس کے ذریعے وہ اغراض پوری ہوتی ہیں جن کے پیش نظر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی بنیاد رکھی تھی۔ حضور علیہ السلام نے اس جلسہ کی اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرمایا تھا کہ:-

۱- "اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۲- "طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

۳- "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں۔"

۴- "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں سے یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر ان میں رشتۂ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

۵- "جو بھائی اس عرصہ میں سرائے فانی سے انتقال کر جائیگا اس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

۶- "تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرتِ عزت جلشانہ کوشش کی جائے گی۔"

۷- "اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ اُن کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور اُن کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔" (شہادت القرآن)

۸- "اور بھی کئی روحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔" (آسمانی فیصلہ)

یہ وہ اغراض ہیں جن کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب اغراض ہر سال جلسہ سالانہ کے ذریعہ بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہیں اور احباب جماعت اپنے اپنے ظرف اور دائرہ استعداد کے مطابق ان روحانی برکات و فیوض سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ حسب سابق امسال بھی ہمارا یہ جلسہ سالانہ خدا کے فضل و کرم سے کامیاب اور بابرکت ہوگا اور جو احباب بھی اس میں شمولیت کے لئے سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے مرکز سلسلہ میں تشریف لائیں گے وہ ان اغراض و مقاصد کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائیں ہر لحظہ پیش نظر رکھیں گے تاکہ ان کا آنا ہر لحاظ سے زیادہ سے زیادہ مفید اور بابرکت ہو۔

امسال کا جلسہ خاص طور پر ایک اہمیت اور خصوصیت رکھتا ہے وہ یہ کہ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (جیسا کہ حضور نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا) غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کی غرض سے اپنے حالیہ سفر یورپ کے نتیجہ میں ایک مہتم بالشان خاص پروگرام جماعت کے سامنے پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی یہ جلسہ خاص اہمیت رکھتا ہے کہ اس میں پہلی مرتبہ مختلف بیرونی ممالک کے احمدی وفود کی شکل میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔

لہذا ہمیں امید ہے کہ احباب جماعت اس دفعہ غیر معمولی طور پر کثرت سے اور خاص التزام کے ساتھ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں گے تاکہ وہ براہ راست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان فیض ترجمان سے اس مبارک اور عظیم پروگرام اور لائحہ عمل کو سن سکیں جو حضور اللہ تعالیٰ کی منشاء کے ماتحت دنیا میں اور بالخصوص یورپ میں تبلیغ اسلام کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر جماعت کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ اور بیرونی ممالک کے وفود سے ملکر اپنے ایمانوں کو تازہ کر سکیں۔

ہر سچے اور مخلص احمدی کی زندگی بھر کے تجربہ اور مشاہدہ کا نچوڑ یہی ہے کہ ہر طرح کی خیر و برکت اور تمام کامیابیوں اور کامرانیوں کا سرچشمہ اور منبع یہی ہے کہ غلبۂ اسلام اور اشاعت قرآن عظیم کی مہم کو خلیفۂ وقت اور امام جماعت کی کامل اطاعت اور پیروی ہی سے سر کیا جا سکتا ہے اور اس کی ڈھال کی پناہ ہی ہمارے لئے تائید ایزدی کی اور ہر طرح کی خیر و برکت کی ضامن ہے۔ اس تجربہ اور مشاہدہ کا تقاضا یہ ہے کہ احباب جماعت آنے والے جلسہ سالانہ پر بڑی کثرت کے ساتھ تشریف لائیں اور اس عزم اور ارادہ کے ساتھ تشریف لائیں کہ انہوں نے ظاہری اور باطنی صفائی اور اسلام کے بہترین اخلاق کا عملی نمونہ پیش کرنا ہے اور خلیفۂ وقت کی ہر آواز اور ہر سکیم پر لبیک کہتے ہوئے اسے کامیاب بنانا ہے اور جلسہ سالانہ کی جو اغراض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمائی ہیں ان سب کو پورا کرتے ہوئے ان ایام میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ فضلوں، اس کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہونے کی کوشش کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

"عشرہ وقفِ جدید" یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

پوری توجہ۔ جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منایا جائے!

عہدیداران و احباب جماعت اس امر سے نا آشنا نہ ہوں گے کہ وقفِ جدید کا سال رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۳ء کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ گویا اب صرف قریباً ایک ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے۔

ان حالات میں امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان وقفِ جدید و احباب جماعت کی خدمت میں تاکیدی درخواست ہے کہ وہ یکم تا ۱۰ فتح ۱۳۵۲ ہش مطابق یکم تا ۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء "عشرہ وقفِ جدید" پوری توجہ۔ جدوجہد اور دعاؤں کے ساتھ منا کر وقفِ جدید کے اس بحران سے نکلنے کا سامان پیدا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ (ناظم وقفِ جدید۔ ربوہ)

درخواستِ دعا عبدالرزاق صاحب پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ کے بچے عزیز عبدالودود عمر ۱۴ ماہ کا پچھلے دنوں سول ہسپتال لاہور میں پیٹ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت آپریشن کی کامیابی اور بچے کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک اعلیٰ اسلامی خُلق ـــ عیادتِ مریض

سُلطان احمد پیر کوٹی

(۲)

احادیث میں وارد ہے کہ

عُوْدُوا الْمَرِیْضَ
وَامْشُوْا مَعَ الْجَنَائِزِ
تُذَکِّرُکُمُ الْاٰخِرَۃَ

(مسند احمد بن حنبل جلد ۳ صفحہ ۲۳)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مریض کی عیادت کرو اور جنازوں کے ساتھ جاؤ تمہارا ایسا کرنا تمہیں آخرت کی یاد دلائے گا یعنی تمہیں بھی اپنے انجام کی فکر ہوگی تمہیں اپنی عاقبت کو سنوارنے کا خیال پیدا ہوگا۔

پھر لوگ عیادت کے لیے جاتے ہیں تو مریض کے پاس ایسی باتیں کرتے ہیں جس سے اس کی قوت دفاع کمزور ہوتی ہے اور وہ مایوسی اور قنوطیت کا شکار ہو جاتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مریض کے پاس جاؤ تو اس کے حوصلہ کو بڑھاؤ اسے بیماری کا مقابلہ کرنے کا عزم پیدا کرنے کی تلقین کرو۔ اس کے لئے دعا کرو اور اس کے ورثاء کے حوصلوں کو بڑھاؤ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو آپ اس کی توجہ اس طرف دلاتے کہ

مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ
مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ
وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ
وَّلَا اَذًی وَّلَا غَمٍّ
حَتّٰی الشَّوْکَۃُ یُشَاکُهَا
اِلَّا کَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ
خَطَایَاهُ

(بخاری و مسلم)

ایک مسلمان کو کوئی تکلیف بیماری رنج، فکر دکھ اور غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کوئی کانٹا تک نہیں چبھتا مگر اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی خطاؤں کو بخش دیتا ہے۔

حضرت ام علاءؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا میں بیمار پڑ گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

اَبْشِرِیْ یَا اُمَّ الْعَلَاءِ
فَاِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ یُذْهِبُ
اللّٰهُ بِهٖ خَطَایَاهُ کَمَا
تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اے ام علاء خوش ہو کہ جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بیماری کے ذریعہ اسے خطاؤں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جس طرح آگ سونا اور چاندی کی میل دور کر دیتی ہے۔

احادیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مریض کی عیادت کرنے کے لیے تشریف لے جاتے تو مریض کے پاس بیٹھکر اس کی شفاء کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا فرماتے حضرت سعدؓ بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ نے تین بار یہ دعا فرمائی

اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا

(مسلم)

اے اللہ تو سعد کو شفا دے

حضرت سعدؓ بن معاذ جب غزوہ خندق میں زخمی ہوئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کو تشریف لے جاتے۔ سعد فرماتے ہیں۔ کہ عیادت کے دوران رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا
وَاَتْمِمْ لَهٗ هِجْرَتَهٗ

(ابوداؤد)

اے اللہ تو سعد کو شفا دے اور اس کی ہجرت کو پورا کر۔

آپ نے اپنی امت کو بھی ہدایت فرمائی کہ جب تم کسی مریض کو عیادت کو جاؤ تو بجائے ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے تم اس کی شفا کے لئے دعا کرو۔ چنانچہ حضرت ابن عمرؓ روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِذَا جَآءَ الرَّجُلُ
یَعُوْدُ مَرِیْضًا
فَلْیَقُلْ اَللّٰهُمَّ
اشْفِ عَبْدَكَ

(ابوداؤد)

جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کو جائے تو اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کرے کہ اے اللہ تو اپنے اس بندے کو شفا عطا کر۔

احادیث میں ایک دعا کے معین الفاظ بھی نقل کئے گئے ہیں جو آپ اکثر عیادت کے دوران مانگتے چنانچہ بخاری اور مسلم میں یہ روایت آتی ہے کہ جب آپ اپنے بعض اہل بیت کی عیادت فرماتے تو اپنا دایاں بازو مریض کے جسم پر رکھتے اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ
اَذْهِبِ الْبَاسَ
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ
لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ
شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ
سَقَمًا۔

اے اللہ جو رب ہے لوگوں کا تو اس تکلیف کو دور فرما اور شفا عطا کر کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفاء کے سوا اور کوئی شفاء نہیں اور پھر ایسی شفاء عطا فرما کہ کوئی دکھ اور تکلیف باقی نہ رہے۔

غرض عیادت ایک عمدہ اور پسندیدہ خلق ہے اسلام نے اس کو پسند ہی نہیں فرمایا بلکہ اس کی تلقین فرمائی اور اس کی ترغیب دلائی ہے اس کی اہمیت کو واضح کیا ہے اس کے فوائد کو بیان فرمایا ہے۔ اس کے آداب بیان فرمائے ہیں۔ اور ظاہری سوسائٹی کے لحاظ سے بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ اس خلق کو اپنے اندر پیدا کرے اس کی طرف توجہ کرے اور اس سے غافل نہ ہو خاص طور پر ایک احمدی کو تو اس سے غافل نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اسے اخلاق محمدی کے احیاء کے لئے کھڑا کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اخلاق محمدی کو اپنے اندر پیدا کرنے اور دوسرے لوگوں کو ان کی طرف متوجہ کرنے کی توفیق دے تاہم اس اجر و ثواب کے وارث بنیں جن کا اس خلق کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔

آمین یا رب العلمین

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان کرام کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو اس سے مطلع فرمایا جائے۔

۱- محمد یعقوب صاحب ولد فقیر محمد صاحب
وصیت نمبر ۱۷۹۵۵
سابق معلم وقف جدید نگر پارکر (سندھ)

۲- امیر الدین صاحب ولد صوبیدار صلاح الدین صاحب
وصیت نمبر ۱۸۱۷۹
سابق سکونت بلاک نمبر ۲۲ سرگودھا شہر

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری محمد شریف صاحب آف زیمبیا کی وفات

مکرم جناب شیخ نصیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج زیمبیا مشرقی افریقہ

زیمبیا میں جماعت احمدیہ کے تمام افراد کے لئے یہ خبر نہایت صدمہ کی باعث ہوئی ہے کہ چوہدری محمد شریف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ زیمبیا مورخہ ۳۰ ستمبر کو بعمر ۶۰ سال کراچی میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ یہاں EVELYN HONE COLLEGE OF APPLIED ARTS AND COMMERCE LUSAKA BUSINESS ADMINISTRATION میں کے سینیئر لیکچرر تھے۔

آپ یہاں سے ۱۹ اگست کو پاکستان کے لئے روانہ ہوئے۔ واپسی پر عمرہ کرنے کا ارادہ بھی تھا۔ لیکن جہاز کو مجبوراً ایئرپورٹ جدہ پر اترنا پڑا۔ جدہ میں دو روزہ قیام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ نے عمرہ بھی کر لیا۔ آپ کے ہمراہ آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی تھیں۔

زیمبیا میں جہاں جہاں آپ نے قیام فرمایا تھا وہاں کے مسلمان سکھ اور ہندو سب ہی آپ کے بڑے مداح تھے جس کالج میں پڑھاتے تھے وہاں کے طالب علم آپ سے حد درجہ مانوس تھے۔ آپ کلاس میں اپنے مضمون کے پڑھانے کے علاوہ اکثر ان کو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسکے دعائیں سننے اور قبول کرنے کے بارہ میں نصائح فرماتے۔ اور آنحضرتؐ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے واقعات اور خود اپنی دعاؤں کے اثرات کا ذکر فرما کر اُن کا خدا تعالیٰ پر یقین بڑھانے کی کوشش فرماتے۔

آپ مہمانوں سے نہایت خوش اخلاقی سے پیش آتے اور تقریباً ہر مجلس میں مزاح اور خوش طبعی کا ماحول پیدا کرتے ہوئے کسی نہ کسی رنگ میں اسلام اور احمدیت کی سچائی سے متعلق واقعات بیان فرما کر اصلاح و ارشاد کا فریضہ سرانجام دیتے جاتے تھے۔ آپ یہاں پاکستان زیمبیا ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو کے ممبر بھی تھے۔

آپ کے سینے میں آنحضرتؐ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے واقعات کا بڑا ذخیرہ تھا۔ جب آپ یہ واقعات بیان فرماتے تو ان واقعات اور آپ کے اسلوب بیان کی وجہ سے طبیعت کبھی سیر نہ ہوتی اور آپ کی مجلس سے اٹھنے کو جی نہ کرتا۔

آپ نہایت درجہ دعاگو، نماز اور تلاوت قرآن کریم کے پابند اور صاحب رؤیا و کشوف تھے

آپ کی وفات کی خبر سنکر یہاں ہم نے ان کا جنازہ غائب پڑھا اور آپ کی وفات پر جو تعزیت نامہ پڑھا گیا۔ اس کا اُردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

"ہم جماعت احمدیہ کے ممبران جماعت احمدیہ زیمبیا کے چیئرمین جناب چوہدری محمد شریف صاحب کی وفات پر گہرے غم کا اظہار کرتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ نیروبی اور دارالسلام میں ۲۵ سال کے عرصہ سے زائد یہاں کی سٹی کونسل میں بطور رجسٹریشن اکاؤنٹنٹ کام کرکے ۱۹۶۱ء میں زیمبیا تشریف لائے جہاں بمقام KABWE آپ نے ریلوے میں ایک اعلیٰ عہدہ پر سروس اختیار کی۔ جب آپ یہاں سے تین سال کے بعد ریٹائر ہوتے تو آپ کو لوساکا میں EVELYN HONE COLLEGE میں سینیئر لیکچرر کی پوسٹ پیش کی گئی۔ جہاں آپ آخر دم تک رہے۔

چوہدری صاحب نہایت خوش طبع اور خوش خلق اور حد درجہ بندگانہ حیثیت کے مالک تھے آپ کو خدا تعالیٰ کی ذات اور اسکے دعائیں سننے پر گہرا یقین اور ایمان تھا اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ کا ہر انسان سے بلاواسطہ تعلق بھی ہے۔ آپ نو شعبات کے ماہر تھے اور آپ اسلام اور احمدیت کی صداقت پر دلائل سننے والے کو قائل کرتے تھے۔

آپ خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں سے محبت کرتے تھے آپ اپنے حلقہ احباب میں بہت مقبول تھے اور آپ کے شریک کار اور طالبعلم اور احباب سب محبت اور عزت کا سلوک کرتے تھے۔ اس لئے کہ وہ خود ہر ایک کی عزت اور اس کے احساسات کا خیال رکھتے تھے۔

آپ زیمبیا میں احمدیہ مشن کے قیام کے محرک تھے۔

جن دنوں میں KABWE میں کام کرتے تھے۔ ان کے ایک انگریز شریک کار نے چوہدری صاحب سے اسلام کے بارہ میں تذکرہ سن کر کہا کہ میں نے تو آج تک نہیں سنا تھا کہ اسلام بھی کوئی مذہب ہے۔ اس پر چوہدری نے اسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ دیا۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اس نے کہا کہ اگر اسلام یہی ہے جس کا اس کتاب میں ذکر ہے تو میں بھی مسلمان ہونے کیلئے تیار ہوں۔

اس واقعہ کے بعد چوہدری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ حضور اس خطہ زمین کی طرف بھی کوئی مبلغ بھیجیں جو یہاں کے لوگوں کو اسلامی تعلیم سے آشنا کرائے۔

بعد ازاں جنوری ۱۹۷۰ء میں یہاں احمدیہ مشن کے اجراء اور اگست ۱۹۷۰ء میں اس کے قیام میں آپ نے پوری پوری کوشش اور مدد فرمائی۔ اے ہمارے پیارے اللہ چوہدری صاحب کی روح پر اپنی رحمت نازل فرما۔ اور خلد بریں میں انہیں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اور ان کی اہلیہ اور بچگان کو اس جانکاہ صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُن پر اپنی برکات نازل فرما اور ان کو اپنی محبت اور کامیابی اور آسودگی سے نواز اور روحانی و جسمانی ترقیات عطا فرما آمین۔ ہم ان کی اہلیہ اور بچگان اور لواحقین سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔

تاریخ احمدیت جموں و کشمیر

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ "آنمخدوم کی معلومات افروز کتاب دیکھی آپ نے اس موضوع پر قلم اٹھا کر سلسلہ احمدیہ کی عظیم علمی و تاریخی خدمت انجام دی ہے اور کتاب کی شان و جامعیت کا صحیح و بلند معیار قائم رکھنے کے لئے جس درجہ غیر معمولی محنت و کاوش سے کام لیا ہے اس پر آپ مستحق مبارکباد ہیں۔ فجزاکم اللہ!

اللہ تعالیٰ آپ کے علم و قلم میں پہلے سے بڑھکر برکت ڈالے اور بیش از بیش خدمات دین بجا لانے کی سعادت بخشے۔ آمین"

پتہ۔ (الشرکۃ الاسلامیہ و یامین بکڈپو ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

ماہ نبوت۔ وفتح کے مطالعہ کے لئے کتاب "تجلیات الٰہیہ" مقرر کی گئی ہے۔ جو مرکز سے صرف ۵۰ پیسے میں دستیاب ہے۔ قائدین مجالس اس ماہ کے دوران لازمی طور پر اس کتاب کا مطالعہ خدام سے کروائیں اور مہینہ کے آخر میں امتحان لے کر مرکز کو نتیجہ سے آگاہ کریں۔ جزاکم اللہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت:- محترم ملک محمد صادق صاحب سکنہ کھائی کلاں کچھ عرصہ بیمار رہ کر ۱۸ اکتوبر بروز جمعہ بعمر قریباً ۸۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ موصوف اپنے علاقہ کے ممتاز زمیندار تھے اور بہت نیک اور مخلص انسان تھے آپ نے پیچھے دو لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (سردار محمد اسلم۔ وقف جدید) مجوکہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے ماہ اخاء (اکتوبر) کی رپورٹ کارگذاری جلد مرکز کو ارسال فرمائیں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۷۶

میں طیبہ متین بنت چوہدری محمد یعقوب صاحب کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۔ ۹ ۔ ۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) بالیاں طلائی وزنی چھ ماشے مالیتی ۲۱۴/۵۰ روپے (۲) انگوٹھی طلائی تین ماشے مالیتی ۱۰۷/۲۵ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ ۔ طیبہ متین بنت چوہدری محمد یعقوب کھوکھر صاحب ۶/۱۰ محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ
گواہ شد: محمد الیاس برادر موصیہ ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ۔ ربوہ۔
گواہ شد:۔ محمد ذکر برادر موصیہ ولد چوہدری محمد یعقوب کھوکھر صاحب ۶/۱۰ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر ۲۱۳۷۷

میں محمد نواز ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کوٹ باغ الدین ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۔ ۹ ۔ ۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔
(۱) زرعی زمین ۷ ۔ ۴ ایکڑ واقع دلیہ میر مری مالیتی ۔/۵۶۴۰۰ روپے (۲) ایک کنال پلاٹ واقع محلہ باب الابواب ربوہ۔ قیمت ۔/۵۰۰ روپے
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: محمد نواز ۱۰/۹ گواہ شد حکیم محمد جمیل سندھ غلام علی ڈاکخانہ خاص تحصیل ٹالی ضلع حیدر آباد (سندھ) گواہ شد: شہاب الدین صدر جماعت احمدیہ کوٹ باغ الدین ضلع حیدر آباد۔ گواہ شد چوہدری غلام احمد باجوہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۸

میں ملک اعجاز احمد صاحب ولد ملک عبدالحمید صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن سرائے نورنگ ضلع بنوں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۲/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان مالیت ۔/۱۵۰۰ روپے میں ۳/۵ ۶ کے مالک ہیں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۵۲۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: ملک اعجاز احمد وٹرنری اسسٹنٹ سرجن شفاخانہ حیوانات سرائے نورنگ ضلع بنوں۔ گواہ شد: سید ہبۃ اللہ صدر جماعت احمدیہ سرائے نورنگ۔ گواہ شد: ملک مبارک احمد نوشہرہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۷۹

میں محمود احمد ونیس ولد چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم قوم ونیس پیشہ ڈاکٹری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱ ۔ ۹ ۔ ۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۳۰۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: محمود احمد معرفت حکیم فتح محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ۔ گواہ شد محمد اشرف ناصر شاہد مربی۔ گواہ شد حکیم فتح محمد صدر جماعت احمدیہ ڈگری

درخواست ہائے دعا

(۱) میں عرصہ تین سال سے فالج سے بیمار ہوں کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ دردِ دل سے میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے صحت کاملہ دے۔ آمین۔
(حاجی محمد ابراہیم خلیل سابق مبلغ اٹلی و افریقہ محلہ دارالصدر جنوبی ۔ ربوہ)

(۲) میرا نومولود نواسہ بیمار ہے اس کی صحت والی زندگی کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔
(حمیدہ بیگم ۔ مددگار کارکنہ دفتر لجنہ اماء اللہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم غلام نبی صاحب شاہد استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم مولوی حسن محمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۳۳۵۴/۱۳ میں مبلغ ۹۰۰/۹۴ روپے موجود ہیں اسی طرح پلاٹ ۲/۱۴ واقع محلہ دارالیمن مشترکہ طور پر میرے والد صاحب مرحوم اور برکت علی صاحب نمبر ۱۱ گوالہ ضلع سیالکوٹ کے نام الاٹ ہے۔

استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا اور پلاٹ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب کا حصہ رقبہ دس مرلہ میں سے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان میں تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔
(۱) بی بی رانی صاحبہ بیوہ
(۲) نعیمہ بیگم صاحبہ دختر
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مشتہرین جلسہ سالانہ نمبر کیلئے اشتہار جلد بھجوائیں

قادیان کا قدیمی
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ
کے مجربات
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) حیات مارکیٹ گولبازار ۔ ربوہ
سے بھی مل سکتے ہیں
احباب کی سہولت کی خاطر شفاخانہ کی شاخ ربوہ میں بھی کھول دی گئی ہے
سیالکوٹ کا پتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ
ربوہ کا پتہ
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ حیات مارکیٹ گولبازار ۔ ربوہ

آپ کے دانت قیمتی ہوتے ہیں ان کی قدر کیجئے
اگر "پائیوریا" (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو "پائیوریا کیور"
"کیریز" (گھن) کی تکلیف ہو تو "کیریز کیور"
استعمال کیجئے۔ فی کورس ۔/۱۰ وی پی ۱۱/۷۰ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کیجئے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
ہیڈ آفس فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

زچگی کے مشکل مراحل میں
معاون دایہ ادویات سے استفادہ کیجئے
مفت تفصیلی لٹریچر
نوٹ:۔ ماہرین آپریشن سے پہلے نمبر ۱ اور نمبر ۲ پر غور فرمائیں
معاون دایہ: مخصوص جڑوں کی سختی میں
۱۔ بلا اپریشن ڈیلیوری سوائے ڈیفارمٹی ۔/۸
۲۔ بچہ ٹیڑھا یا الٹا ہو ۔/۳
۳۔ آسان وضع حمل کے لئے ۔/۳
۴۔ وضع حمل میں کچھ دیر التوا مقصود ہو ۔/۳
(۵) درد گردہ (After pains) کے لئے ۔/۲
استفادہ فرمائیں۔ نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ۔ سٹاکسٹ: (۱) الکیمسٹس (۲) فرید جنرل سٹور (۳) شاہ میڈیکو چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا کوثر نیازی وزیر اوقاف و اطلاعات اور تحریفِ قرآن؟

کیا معاذ اللہ مولانا نے بھی تحریفِ قرآن کے جرم کا ارتکاب کیا ہے؟؟

مولانا کوثر نیازی پیپلز پارٹی کے مشہور راہنما اور پاکستان کے وزیر اوقاف و اطلاعات ہیں آپ کی بعض تازہ تصنیفات میں درج شدہ بعض آیات مع اصل آیات کے ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہیں:۔

"لنھم من بعد خوفھم امنا"

("اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۳۷ از مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا ط"

(نور۔ آیت: ۵۶)

"فانقذکم منھا"

("اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۳۱۔ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا"

(آلِ عمران۔ آیت: ۱۰۴)

"الیس اللہ بکافٍ عبدہ"

("اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۲۸ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ط"

(زمر۔ آیت: ۳۷)

"علم ان سیکون منکم مرضی و آخرون یضربون فی الارض یبتغون من فضل اللہ۔"

("اسلام ہمارا دین" صفحہ ۲۲۰ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ۔ (مزمل۔ آیت: ۲۱)

"فکانما احیاء الناس جمیعا ط"

(اسلام ہمارا دین صفحہ ۸۲ از مولانا کوثر نیازی۔ ناشر۔ فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ط۔ (مائدہ آیت ۳۲)

"لوشاء اللہ ما اشرکوا ولا اباؤنا۔"

("بصیرت" صفحہ ۱۷۷۔ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: لَوْ شَآءَ اللّٰہُ مَآ اَشْرَکْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا

(انعام۔ آیت: ۱۴۹)

"وما ینزغنک من الشیطان نزغ"

("تخلیق آدم" صفحہ ۷۵ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ۔"

(اعراف۔ آیت ۲۰۱)

"ولما یاتھم تاویلہ۔ کذالک کذب الذین من قبلھم"

("تخلیق آدم" صفحہ ۲۶ مصنفہ مولانا کوثر نیازی۔ ناشر۔ فیروز سنز لمیٹڈ)

اصل آیت: "وَلَمَّا یَاْتِھِمْ تَاْوِیْلُہٗ ط کَذٰلِکَ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ۔" (یونس۔ آیت: ۴۰)

یکم دسمبر ۱۹۷۳ء سے ربوہ ریلوے اسٹیشن سے گزرنے والی

گاڑیوں کے اوقات

بطرف سرگودھا جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۳ اپ۔ لاہور تا ماڑی انڈس	لاہور روانگی ۳۰-۷ شام	ربوہ روانگی ۲۶-۱۲ رات
ریلکار ۲۳ اپ لائلپور تا راولپنڈی	لائلپور " ۵۰-۳ صبح	" " ۵۴-۴ صبح
ریل کار ۱۵ اپ۔ لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۴۵-۳ "	" " ۷-۲ "
پسنجر ۵۱ اپ لائلپور تا لالہ موسیٰ براستہ سرگودھا	لائلپور " ۳۰-۹ "	" " ۲۳-۱۱ "
ریل کار ۹۱ اپ۔ لائلپور تا کندیاں	" " ۳۵-۱ بعد دوپہر	" " ۱۱-۳ بعد دوپہر
چناب ایکسپریس ۱۱ اپ۔ کراچی تا پشاور	کراچی " ۱۵-۶ شام	" " ۲۰-۶ شام
سرگودھا ایکسپریس ۲۹ اپ۔ لاہور تا سرگودھا براستہ چک جھمرہ	لاہور " ۲۵-۴ "	" " ۴۳-۷ "

بطرف لائلپور اور لاہور جانے والی گاڑیاں

پسنجر ۵۴ ڈاؤن۔ ماڑی انڈس تا لاہور	ربوہ روانگی ۱۶-۲ رات	آمد لاہور ۵۵-۷ صبح
سرگودھا ایکسپریس ۳۰ ڈاؤن سرگودھا تا لاہور براستہ چک جھمرہ	" " ۵۹-۶ صبح	" " ۳۰-۱۰ "
چناب ایکسپریس ۱۲ ڈاؤن۔ پشاور تا کراچی	" " ۲-۹ "	" کراچی ۰۰-۱۰ "
ریل کار ۹۲ ڈاؤن۔ کندیاں تا لائلپور	" " ۳۷-۱۰ "	" لائلپور ۴۰-۱۲ "
ریلکار ۱۶ " سرگودھا تا لاہور	" " ۵۱-۳ بعد دوپہر	" لاہور ۴۰-۷ شام
پسنجر ۵۲ " لالہ موسیٰ تا لائلپور براستہ سرگودھا	" " ۲۵-۶ شام	" لائلپور ۴۰-۸ رات
ریل کار ۲۴ " راولپنڈی تا لائلپور	" " ۹-۱۱ "	" " ۴۰-۱۲ "

(نوٹ: ریل کار ۲۳ اپ راولپنڈی ۲ بجے بعد دوپہر پہنچتی ہے۔ اور اسی طرح ریل کار ۲۴ ڈاؤن راولپنڈی سے ۱۰-۲ بعد دوپہر روانہ ہوتی ہے)

(اسٹیشن ماسٹر۔ ربوہ)

لیبارٹری ٹیکنیشن کی فوری ضرورت

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت چلنے والے ایک ہسپتال میں ایک تجربہ کار لیبارٹری ٹیکنیشن جو ایکسرے کا کام بھی اچھی طرح جانتا ہو۔ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند دوست معلومات کے لئے دفتر ہذا سے رابطہ قائم کریں۔ نیز اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر جماعت کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع تجربہ و دیگر سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں فوراً بھجوائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کوئٹہ ۳ دسمبر۔ علی الصبح کوئٹہ میں نیشنل عوامی پارٹی کے صدر اور بلوچستان اسمبلی کے رکن خان عبدالصمد اچکزئی کو ان کے مکان میں ہلاک کر دیا گیا۔ نامعلوم افراد کوئٹہ میں جمال الدین افغانی روڈ پر واقع اچکزئی ہاؤس میں پہنچے اور روشندان توڑ کر اس کمرے میں دو دستی بم پھینک دیئے جس میں خان عبدالصمد خان اچکزئی سو رہے تھے۔ نامعلوم حملہ آور بم پھینک کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ خان عبدالصمد اچکزئی کی نعش بری طرح مسخ شدہ حالت میں پائی گئی۔

کویت ۳ دسمبر۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو ایک روزہ دورے پر کویت پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر کویت کے وزیر اعظم اور دوسرے اعلیٰ حکام نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ وزیر اعظم پاکستان نے شام کے وقت کویت کے امیر ہز ہائینس صباح السالم کے ساتھ پاکستان اور کویت کے تعلقات اور

بین الاقوامی مسائل پر بات چیت کی۔

لاہور ۳ دسمبر۔ الہ آباد کیمپ نمبر ۳۵، ۳۷ اور ۹۹ سے نو سو ایک جنگی قیدیوں کی ایک اور جماعت واہگہ سرحد کے راستے وطن واپس پہنچ گئی۔ بیماروں اور واپس آنے والوں میں ۲۳ افسر ۷۷۲ فوجی جوان اور ۱۰۶ پولیس ملازم ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴